روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 17 نومبر 2009ء 28 ذیقعد 1430 ہجری 17 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 260

اللہ نے ذمہ لیا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رات کے وقت آنحضرت ﷺ کی حفاظت کی غرض سے پہرہ لگایا جاتا تھا۔ مگر جب آیت واللّٰہ یعصمک من الناس نازل ہوئی تو آپ نے خیمے سے باہر جھانکا اور فرمایا:۔

اے لوگو اب تم جا سکتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود میری حفاظت کی ذمہ داری لے لی ہے۔ ﴿جامع ترمذی کتاب التفسیر سورۃ مائدہ۔ حدیث نمبر:2972﴾

اولیاء اللہ ایمان و تقویٰ کا نمونہ ہیں جس کی اعلیٰ ترین مثال آنحضرت ﷺ کی ذات ہے

خشیت، قناعت اور نرم خوئی اختیار کرنا، اسراف سے بچنا اولیاء اللہ کی علامات ہیں

رضاء الٰہی کے لئے محبت و پیار، احترام و اطاعت نظام جماعت اور خلافت سے مضبوط تعلق پیدا کرنا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 نومبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ یونس آیات 63 تا 65 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں اولیاء اللہ کی حالت اور صفات کا ذکر فرمایا ہے کہ ان پر کوئی خوف طاری نہیں ہوتا اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں، وہ کامل ایمان لانے والے اور تقویٰ میں بڑھنے والے ہیں، جو خدا کے ولی ہو جاتے ہیں، خدا تعالیٰ خود ان کا ولی بن جاتا ہے، انہیں اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی خدا کی طرف سے بشارتیں ملتی ہیں۔ حقیقی مومن کو خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق اور خدا تعالیٰ کے اس کے ساتھ جاری سلوک کی وجہ سے یہ تسلی ہوتی ہے کہ اسے پریشانیوں اور ابتلاؤں کی وجہ سے کوئی حقیقی نقصان نہیں پہنچے گا اور اگر کوئی دنیاوی نقصان ہو بھی گیا تو خدا تعالیٰ اپنے فضل سے اسے پورا فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا دوست کہلانے اور بننے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کامل طور پر حق ادا کیا جائے اور محبت کے جذبے سے اس کی ہر بات پر لبیک کہتے ہوئے عمل کیا جائے تب ایسے ولی کو خدا تعالیٰ ہر قسم کے خوف سے باہر رکھتا ہے۔ خشیت الٰہی مومن کو ہر قسم کے دنیاوی خوف سے محفوظ رکھتی ہے۔ خشیت الٰہی سے مراد گناہوں سے بچنا، اطاعت کو اختیار کرنا، کامل بندگی اور عبادت کی طرف توجہ دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ افسوس کہ دنیا کا ایک بڑا حصہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر دوسروں کے در پر پڑا ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کے کسی قسم کے حق ادا کرنے اور اس کی عبادت بجالانے کی طرف توجہ نہیں' ایک بہت بڑی تعداد اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتی اور نتیجتاً آگ کے گڑھے کی طرف تیزی سے انسان بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ پس یہ بڑے خوف کا مقام ہے اور بہت زیادہ توجہ اور استغفار کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ انبیاء اللہ تعالیٰ کے وہ اولیاء ہیں جن کا ایمان کامل ہوتا ہے اور تقویٰ کا اعلیٰ نمونہ دکھاتے ہیں اور اس کی اعلیٰ ترین مثال آنحضرت ﷺ کی ذات ہے۔ حضور انور نے احادیث کی روشنی میں اولیاء اللہ کی علامات اور خوبیاں بیان فرمائیں۔ حضور انور نے عہدیداروں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر انہیں خدا تعالیٰ کی رضا مطلوب ہوگی تو ماتحت بھی اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے عہدیدار کی خیر خواہی چاہے گا، بدظنیوں سے دوری ہوگی اور محبت کی فضا پیدا ہوگی۔ نگران یا عہدیدار کی طرف سے اگر کوئی خلاف مرضی بات ہو بھی جائے تو تمہاری طرف سے ہرگز کوئی ایسا ردعمل ظاہر نہیں ہونا چاہئے جو کسی قسم کے شر اور فتنے کا باعث بنے اور عہدیداروں کو بھی چاہئے کہ ان کے رویے بھی ایسے ہوں جن سے خدا تعالیٰ کا خوف ظاہر ہوتا ہو۔ ناپسندیدہ باتوں سے بچو کیونکہ یہ باتیں خدا تعالیٰ سے دور لے جاتی ہیں، کثرت سوال اور مال کے ضیاع سے بھی منع فرمایا گیا ہے۔ فرمایا کہ ایک مومن میں قناعت ہونی چاہئے اور دین کی راہ میں مالی قربانی کرنے کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ فی زمانہ خدا تعالیٰ کی خاطر جمع ہو کر آپس میں محبت کرنے والی جماعت بننا اور ایک ہاتھ پر اکٹھے ہو کر ہر خوف سے امن میں آنا صرف جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز ہے اور ہونا بھی چاہئے۔ پس اگر خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے تو محبت و پیار اور نظام جماعت کا احترام و اطاعت اور خلافت سے مضبوط تعلق پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا و آخرت کے انعامات کی خوشخبری دی گئی ہے اور یہ عظیم الشان کامیابی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایماندار لوگ دنیاوی زندگی اور آخرت میں بھی تبشیر کے نشان پاتے رہیں گے، ان کے ذریعے سے وہ دنیا و آخرت میں معرفت اور محبت کے میدانوں میں ناپیدا کنار ترقیاں کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ کرے کہ اس نکتے کو ہم سمجھنے والے ہوں اور اپنے ایمانوں اور تقویٰ کو اس معیار تک لے جائیں جہاں خدا تعالیٰ کی معرفت اور محبت میں قدم آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر خوف کو امن میں بدلتا رہے اور ہمارے گناہوں اور لغزشوں کو اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپتے ہوئے ہمارے غموں کو ہمیشہ دور فرماتا رہے۔ آمین

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عید کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

1۔ قربانی بکرا -/7500 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/3800 روپے

﴿نائب ناظر ضیافت ربوہ﴾

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 19 نومبر 2009ء کو بوقت دس بجے صبح آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

فری مٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ مورخہ 25 نومبر 2009ء کو صبح 10:30 بجے تا دوپہر 1:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جائے گا۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جس میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ﴾

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

20 نومبر 2009ء

1-30 am	فیتھ میٹرز
2-35 am	ترجمۃ القرآن
3-40 am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
4-30 am	خلافت احمدیہ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت
5-30 am	یسرنا القرآن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	درس ملفوظات
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am	ترجمۃ القرآن
9-25 am	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
10-15 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	سوال و جواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-10 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
4-50 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-10 pm	درس حدیث
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-25 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
10-15 pm	امن کانفرنس
10-35 pm	فرنچ پروگرام
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

21 نومبر 2009ء

1-35 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-25 am	قرآن پاک کا پیغام
3-50 am	سوال و جواب
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
6-15 am	فرنچ پروگرام
6-50 am	لقاء مع العرب
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	سوال و جواب
1-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	فرنچ سروس
4-20 pm	رفقائے احمد
5-00 pm	تلاوت
5-25 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	براہ راست انتخاب سخن
6-55 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	براہ راست راہ ھدیٰ
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-15 pm	درس حدیث
11-30 pm	عربی سروس

22 نومبر 2009ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-15 am	جلسہ سالانہ جرمنی
3-05 am	راہ ھدیٰ
4-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
5-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-00 am	یسرنا القرآن
6-20 am	تلاوت
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	رفقائے احمد
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-30 am	سفید بادلوں کی سرزمین
11-05 am	تلاوت، درس حدیث
11-30 am	گلشن وقف نو
12-45 pm	فیتھ میٹرز
1-50 pm	قرآن پاک کا پیغام
2-05 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث
5-30 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2009ء
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	قرآن پاک کا پیغام
9-25 pm	فیتھ میٹرز
10-30 pm	یسرنا القرآن

☆❁❁❁❁❁☆

غزل

ایسا سُر ایسی تال ہو جائے
فرشِ دل پہ دھمال ہو جائے

رنگ جائے جو رنگِ جاناں میں
آپ اپنی مثال ہو جائے

نارِ دوزخ حرام ہو اُس پر
جس کا قرآں جمال ہو جائے

ہو کڑی دھوپ تو مرے سر پر
تیرا سایہ ہی ڈھال ہو جائے

شکر تیرا تری امان میں ہیں
ورنہ جینا محال ہو جائے

کر طبیبا کوئی دوا دارو
ٹھیک دنیا کا حال ہو جائے

مردہ روحیں دوبارہ جی اُٹھیں
کوئی ایسا کمال ہو جائے

پھر وہی شان و شوکتِ دیں
یا الٰہی بحال ہو جائے

رَت جگا کوئی اب ظفؔر کر لو
جانِ جاں سے وصال ہو جائے

مبارک احمد ظفرؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ❁ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ❁ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جمعہ کی اہمیت کے بارہ میں تاریخی تحقیق کے علاوہ قرآن مجید ،احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے جمعہ کی فضیلت اور برکات کا بیان اور احباب جماعت کو نصائح

جمعہ کی نماز کے لئے جب بھی بلایا جائے تو مومنوں کو اپنے تمام کام اور کاروبار فوراً بند کر کے جمعہ کے لئے چل پڑنا چاہئے

جمعہ کے دن ہمیں درود شریف پڑھنے کا بھی خاص طور پر اہتمام کرنا چاہئے

رمضان کا آخری جمعہ یا رمضان کے جو باقی جمعے ہیں صرف وہی بیت الذکر کی حاضری بڑھانے والے اور دکھانے والے نہ ہوں بلکہ سارا سال ہی ہمیں یہ نظر آئے کہ ہماری بیوت الذکر اپنی گنجائش سے تھوڑی پڑ گئی ہیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 18 ستمبر 2009ء بمطابق 18 تبوک 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ جمعہ کی آیات 10 تا 12 کی تلاوت کے بعد فرمایا

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، جب جمعہ کے دن ایک حصہ میں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جا چکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ اور جب وہ کوئی تجارت کے دل بہلاوہ دیکھیں گے تو اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھے اکیلا کھڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ تُو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ رزق عطا کرنے والوں میں سے بہت بہتر ہے۔

سب سے پہلے تو میں اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی حمد بھی کرتا ہوں کہ اس رمضان میں تقریباً ہر جمعہ پر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں (۔) بیت الفتوح میں جمعہ پڑھنے کے لئے آنے والوں کی اتنی کثرت رہی کہ (۔) کی گنجائش کم ہوتی رہی۔ دروازے کھول کر سامنے کی گیلریوں میں بھی نمازیوں کے لئے جگہ بنانی پڑی۔ بلکہ اوورفلو (Overflow) اس سے بھی باہر نکل گیا۔ ایسا رش عموماً خاص موقعوں پر یا عام طور پر رمضان کے آخری جمعہ میں جسے جمعۃ الوداع کہتے ہیں، اس پر ہوتا تھا۔ پس ہمیشہ ہر احمدی کو یاد رکھنا چاہئے کہ جمعہ کا خاص اہتمام کر کے جمعہ پر آنا ہی حقیقی جمعۃ الوداع ہے۔ جمعہ پر ہم اپنے تمام کاروبار اور مصروفیات چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق آئیں تا کہ اللہ تعالیٰ کی برکات جو جمعہ کے ساتھ وابستہ ہیں انہیں سمیٹیں اور یہ برکات سمیٹتے ہوئے جب ہم جمعہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنی دنیاوی مصروفیات میں مشغول ہونے جا رہے ہیں تو اس دعا اور ارادے کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو نہیں بھولیں گے اور عبادات کے باقی لوازم بھی حسب شرائط پوری طرح ادا کرنے کی کوشش کریں گے اور آج کا جمعہ پڑھ کر (۔) سے نکلنا آئندہ ہفتے میں آنے والے جمعہ کے استقبال کی تڑپ پیدا کرنے والا ہونا چاہئے اور ہوگا۔ نہ کہ ہمیں کسی ایسے جمعۃ الوداع کی ضرورت ہے جو رمضان کا آخری جمعہ ہو، جو سال میں ایک دفعہ آتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کا حقیقی خوف نہ رکھنے والے یہ بھول جاتے ہیں کہ سال کے اکاون باون جمعے اور بھی ہیں جن کا استقبال اتنا ہی ضروری ہے جتنا رمضان کے آخری جمعے کا۔

پس آج کا جمعہ جو اس رمضان کا آخری جمعہ ہے یہ ہمیں اس طرف تو بیشک توجہ دلانے والا ہو اور خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جن سے سارا سال جمعہ کی ادائیگی میں سستی ہوتی رہی کہ آج اس جمعہ میں ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ آئندہ اس جمعہ کو جو رمضان کا آخری جمعہ ہے الوداع کر کے ہم اگلے سال رمضان میں آنے والے جمعہ کا استقبال نہیں کریں گے بلکہ آئندہ ہفتے میں آنے والے جمعہ کا استقبال کریں گے۔ لیکن یہ کبھی نہ ہو کہ اس جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد ہم اپنی برائیوں، کمزوریوں، خامیوں، سستیوں کو یکسر بھول جائیں بلکہ ہمیشہ ان کو یاد رکھتے ہوئے اپنی اصلاح کی طرف قدم بڑھانے والے ہوں۔ مَیں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رمضان میں جمعہ پر جو حاضری یہاں (۔) بیت الفتوح میں ہمیں نظر آتی رہی ہے وہ دنیا میں ہر جگہ ہماری (۔) میں نظر آئی ہوگی۔

میری یہ بھی دعا ہے کہ خدا کرے کہ (۔) میں جمعہ کے لئے آنے کا یہ خوش کن رجحان ہمیشہ کے لئے قائم رہے اور ہر احمدی کو اس بات کے لئے دعا بھی کرنی چاہئے۔ اس زمانے میں ہر احمدی کی یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ یہی ان آیات سے ثابت ہے جو مَیں نے تلاوت کی ہیں۔ یہ سورۃ جمعہ کے آخری رکوع کی آیات ہیں اور ان کو شروع ہی اس طرح کیا گیا ہے کہ ...... یعنی اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب جمعہ کے لئے بلایا جائے تو پھر تمہارا ایک ہی مقصود و مطلوب ہونا چاہئے کہ جمعہ کی نماز پڑھنی ہے اور باقی تمام کاموں کی حیثیت اب ثانوی ہو گئی ہے۔

اگر اس آیت سے پہلے کی آیات کو دیکھیں تو ان میں یہودیوں کا ذکر ہے جن پہ تورات اتاری گئی تھی۔ مگر انہوں نے اس کی تعلیم پر عمل نہیں کیا۔ نیز باوجود واضح پیشگوئیوں کے آنحضرت ﷺ کا بھی انکار کیا اور یہ انکار تو ہونا ہی تھا کیونکہ جیسا کہ مَیں نے کہا اس کی تعلیم جو تھی وہ اس کو بھول گئے تھے اور اس پر عمل ختم کر دیا تھا۔ اس کی کئی تاویلیں پیش کرتے تھے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں بھی فرمایا ہے کہ اس وجہ سے کہ انہوں نے عمل چھوڑ دیا ان کا تو ایسا حال ہے جیسے گدھے پر کتابوں کا بوجھ لاد دیا گیا ہو۔ بہرحال عبادت کے خاص دن کے حوالے سے جو انہیں حکم تھا، جو ان کے لئے مقرر کیا گیا تھا،، جو ہر سات دن بعد آتا تھا اس کو بھی انہوں نے بھلا دیا اور سبت کا دن جو ان کے لئے ایک خاص دن تھا اس میں بھی کئی قسم کی ایسی حرکات کیں جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند تھیں۔

سَبْــت ہفتے کے دن کو بھی کہتے ہیں اور بھی اس کے کئی مطلب ہیں۔ عبادت کا خاص دن بھی ہے۔ بہرحال سبت جو ہفتے کا دن ہے یہودیوں کے لئے ایک بہت متبرک اور خاص عبادت کا دن ہے۔ اس میں ان پر بعض پابندیاں بھی لگائی گئی تھیں۔ جن کو جیسا کہ مَیں نے کہا انہوں نے اپنی چالاکیوں سے توڑا۔ اس بارہ میں قرآن کریم میں یوں ذکر آتا ہے کہ............(البقرة: 66) اور تم ان لوگوں کو جنہوں نے سبت کے بارے میں زیادتی کی تھی جان چکے ہو اور پھر اس زیادتی کی وجہ سے ان لوگوں کو سزا بھی دی گئی تو ان بھٹکے ہوئے یہودیوں کا اس سورة میں ذکر کر کے پھر .... کہہ کر (۔) کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم نے جمعہ کا حق ادا کرنا ہے۔ یہ اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ اگر تم اپنے اس مقدس دن کا حق ادا نہیں کرو گے تو تم بھی اس سزا کے سزاوار ٹھہر سکتے ہو۔ ہر قوم کی طرح (۔) کا بھی سَبْت کا دن ہے اور ہمارا سَبْت یہ جمعہ ہے۔ پس ہر (۔) کو اس دن کی خاص حفاظت اور اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور دعا بھی کرنی چاہئے اور اس کا حق اس طرح ادا ہوسکتا ہے کہ جب بھی جمعہ کی نماز کے لئے بلایا جائے تو مومنوں کو اپنے تمام کام اور کاروبار بند کر کے فوراً (۔) کی طرف چل پڑنا چاہئے۔ امام کا خطبہ سننے کے لئے فوراً (۔) کی طرف دوڑنا چاہئے۔ اگر کوئی بہانہ جُو یہ کہے کہ ہمیں ان ملکوں میں یا آج کل دنیا میں......کی آواز تو سنائی نہیں دیتی تو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں دوسرے انتظام کر دیئے ہیں۔ گھڑیوں کا انتظام کر دیا ہے۔ اب تو فونوں میں بھی گھنٹی کی بجائے مختلف آوازیں لوگ ریکارڈ کرتے ہیں جو بجتی ہیں، سنائی جاتی ہیں۔ مجھے اس کا تجربہ تو نہیں کہ خاص وقت پہ الارم کے لئے بھی (۔) کی یہ آواز سنائی دی جاسکتی ہے کہ نہیں۔ اگر یہ ہوسکتا ہے تو پھر اس پر (۔) کی آواز ریکارڈ کرنی چاہئے۔ اس کا دوہرا فائدہ ہوگا بلکہ کئی فائدے ہوسکتے ہیں۔ جمعہ کے وقت کے لئے جہاں (۔) کی آواز خود اپنے آپ کو جمعہ کی طرف توجہ دلائے گی وہاں اردگرد کے لوگ بھی توجہ کریں گے اور (۔) کی یہ آواز سننے والوں کی توجہ کھینچنے کا باعث بنے گی اور یہ (۔) کے راستے کھولنے کا ذریعہ بھی بن جائے گی۔ لیکن بہرحال جو صورت بھی ہو سادہ الارم کی آواز بھی یاددہانی تو کرواسکتی ہے۔ پس جمعہ کی اہمیت کو کبھی نظرانداز نہیں کرنا چاہئے۔............

پس حقیقی مومن وہی ہیں جو قرآن شریف کی ابتدا سے آخر تک ہر حکم پر ایمان لاتے ہیں (۔) پس یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس دن کا خاص اہتمام کریں اور تجارتوں کو چھوڑ دیں۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے کو تجارتوں سے بھی خاص نسبت ہے۔ ہر قسم کے کاروباروں میں بڑی وسعت پیدا ہوچکی ہے۔ سٹاک مارکیٹوں سے دنیا کی تجارتوں کے اتار چڑھاؤ کا پتہ چلتا ہے۔ جو اس کاروبار میں ملوث ہیں یا یہ کرتے ہیں، اتنے مصروف ہوتے ہیں اور مختلف کمپنیوں کے شیئرز (Shares) کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر سودے کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کا اس بولی کے دوران یا ریٹ اوپر نیچے ہونے کے دوران ایک لمحے کے لئے بھی آنکھ جھپکنا یا سوچ ادھر ادھر پھیرنا ان کو لاکھوں کروڑوں اربوں کا گھاٹا دلوا دیتا ہے۔ اسی طرح منڈیوں کے چھوٹے کاروبار ہیں اور اس کاروبار میں منسلک تمام لوگ چاہے وہ تنخواہ دار ملازم ہی ہوں اس تجارت اور بیع کے دوران جو پہلے کبھی کسی زمانے میں اس شدت سے نہیں تھی اور اتنی آرگنائزڈ نہیں تھی جتنی مسیح موعود کے زمانہ میں ہوگئی ہے اور اس میں زیادہ سے زیادہ الیکٹرانک ذرائع اس میں استعمال ہونے کی وجہ سے تجارت کے لئے وقت کی اہمیت بھی ہر دن بہت بڑھتی چلی جارہی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جتنی بھی چاہے بڑی تجارت ہو، چاہے جتنی تمہارے پاس وقت کی کمی ہو نماز جمعہ کے مقابلہ میں اس کی کچھ بھی حیثیت نہیں اور تمہارا وقت نکال کر اپنے تمام ممکنہ نقصانات کو پس پشت ڈال کر جمعہ کا اہتمام کرنا بہرحال ضروری ہے اور چھوٹے موٹے کاروباری لوگوں کے لئے تو پھر کوئی بہانہ رہ ہی نہیں جاتا۔ پس ہم احمدی ہی آج وہ مومن ہیں اور ہونے چاہئیں جن کو اپنے جمعوں کی حفاظت کرنی چاہئے۔ تبھی ہم اس زمانے کے راہنما کی راہنمائی سے حقیقی فیض حاصل کرسکتے ہیں اور تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے اس کی رضا کے حاصل کرنے والے ٹھہر سکتے ہیں۔

جمعہ کی اہمیت کے بارے میں آنحضرت ﷺ نے کس طرح ہمیں توجہ دلائی اور یہودیوں اور عیسائیوں سے کس طرح ہمیں ممتاز فرمایا ہے اس کا ایک روایت میں ذکر آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن آخَــرِیـنْ ہونے کے باوجود اور باوجود اس کے کہ انہیں کتاب پہلے دی گئی ہم سابقین ہوں گے۔ یہ ان کا وہ دن ہے جو ان پر فرض کیا گیا تھا مگر انہوں نے اختلاف کیا مگر خداتعالیٰ نے ہماری اس کی طرف درست راہنمائی کر دی۔ اب لوگ ہمارے پیچھے ہی چلیں گے۔ یہود ایک دن بعد اور نصاریٰ پرسوں۔

(بخاری کتاب الجمعه باب فرض الجمعة حدیث نمبر 876)

یہ بخاری کی حدیث ہے۔ کتاب الجمعہ اور فرض الجمعہ کے باب میں ہے۔

یہ حدیث ایسی ہے کہ اس کی وضاحت ضروری ہے۔ اس ضمن میں مَیں مختصر یہ بتادوں کہ جماعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کے سپرد یہ کام ہوا تھا کہ بخاری کی حدیثیں جمع کریں اور پھر اس کی تھوڑی سی شرح بھی لکھیں۔ اُس زمانہ میں کتاب کی کچھ جلدیں شائع ہوئی تھیں اور پھر بڑا لمبا عرصہ اس کی اشاعت نہیں ہوسکی۔ اب کچھ سال ہوئے مَیں نے ایک نور فاؤنڈیشن قائم کی ہے۔ اس کے تحت جماعت میں بھی احادیث کی کتب کی اشاعت ہو رہی ہے اور مسلم کی کئی جلدیں اور بخاری کی کئی جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ بہرحال شاہ صاحب نے اس کی جو شرح لکھی ہے وہ ایسی ہے کہ اس سے اس حدیث کی وضاحت ہوتی ہے۔

وہ تو خیر لمبی شرح ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں جمعہ کی نماز کی فرضیت اور اہمیت کے بارہ میں بعض فقہاء جو جمعہ کی نماز کو فرض کفایہ سمجھتے تھے، کا علمی اور زبان کے قواعد کے رو سے جواب دینے کے بعد، (فرض کفایہ وہ ہے جس میں چند لوگ اگر شامل ہوجائیں، پڑھ لیں تو کافی ہوتا ہے۔ ضروری نہیں کہ سب شامل ہوں) اس کو غلط ثابت کیا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ یہ فرض کفایہ نہیں ہے بلکہ اسی طرح فرض ہے جس طرح نمازیں فرض ہیں۔ پھر سَبْــت کے لفظ کی لغوی بحث کی ہے اور یہودیوں کی تاریخ اور تعامل سے یہ بیان کیا ہے جیسا کہ اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ جمعہ کا دن ہی یہودیوں کا بھی سَبْت کا دن تھا یا اس کا کچھ حصہ اس میں شامل تھا جو بعد میں ہفتہ میں بدل گیا۔ تو شاہ صاحب کی جو شرح ہے اس کا کچھ حصہ اس تعلق میں پیش کرتا ہوں۔ ایک تو سَبْــت کے لغوی معنی ہیں۔ لسان العرب کے تحت اس کے معنی ہیں کہ کام کاج چھوڑ کر آرام کرنا اور اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ مشاغل سے کلیتًا منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جانا۔ ایک روز عبادت میں سارا دن مشغول رہنے کا حکم بنی اسرائیل میں مخصوص تھا جس کا ذکر خروج باب 31 آیت 14 تا 16 میں ہے اور خروج میں ہی دوسری جگہ بھی ہے اور احبار میں بھی ہے۔ بہرحال اس حکم کی آخر انہوں نے خلاف ورزی کی۔ جس کی وجہ سے ان کو سزا ملی۔ تو ''جمعہ کے روز'' (مَیں یہ شاہ صاحب کی اس حصہ کی وضاحت پڑھ رہا ہوں) ''(۔) کے لئے ایسی کوئی پابندی نہیں جیسی بنی سرائیل کے لئے تھی۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اس خصوصیت کا ذکر بایں الفاظ فرماتا ہے کہ .... (النحل: 125)۔ سبت یعنی مشاغل دنیا سے منقطع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہنے کا حکم انہی لوگوں کے لئے مخصوص تھا جنہوں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ اس آیت کے یہ معنی نہیں کہ ساتواں دن ان کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اگر عیسائی زمانہ کی رَو میں بہ کر بجائے ہفتہ، اتوار کو عبادت کا دن منا سکتے ہیں تو یہودیوں کا ایسا کرنا بعید از قیاس نہیں (کہ جمعہ سے ہفتہ کرلیا ہو) جیسا کہ تاریخی واقعات اور قرائن اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہود نے بھی اپنی جلاوطنی کے ایام میں بابلیوں اور فارسیوں کے درمیان مدت تک بود و باش رکھنے کی وجہ سے ان کے مشرکانہ عقائد و رسوم کو اپنا لیا تھا اور ان مشرک اقوام کے زیر اثر انہوں نے اپنے مذہب کے اصول میں بھی تغیر و تبدل کیا۔ جمعہ کے دن کو بھی قدیم یہودیوں کے نزدیک ایک تقدس حاصل تھا۔ چنانچہ روحانی احکام اور فیصلہ جات جو مؤرخ یوسیفس نے اپنی مشہور تاریخ میں نقل کئے ہیں ان سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ

اور ہفتہ دونوں دنوں میں اس بات کی قانوناً ممانعت تھی کہ کوئی یہودی کسی مقدمے میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہونے کے لئے بلایا جائے۔ جمعہ کا نام ہی عبرانی میں عُـرَیْبِ هَشَّابَاتْ رکھا گیا تھا اور سبت کی تیاری چھٹے دن یعنی جمعہ کے روز آٹھویں گھڑی میں تقریباً اڑھائی بجے شروع ہوتی جبکہ قربانی کی جاتی اور نویں گھڑی تقریباً ساڑھے تین بجے ختم ہوتی جبکہ سوختنی قربانی چڑھائی جاتی تھی اور اس کے بعد یہودی کام کاج سے فارغ ہو کر نہا دھو کر صاف کپڑے پہن کر شاہ سبت یعنی ہفتہ کا استقبال کرتے۔ تو اس تسمیہ سے ظاہر ہے کہ جمعہ بھی ان کے نزدیک ایک گوناں سبت کا حکم رکھتا تھا۔ اس لئے (۔) مؤرخین کی یہ روایتیں اپنے اندر صداقت رکھتی ہیں کہ جمعہ کے دن کا نام عروبہ جو قدیم عربوں میں مشہور تھا وہ دراصل اہل کتاب سے لیا گیا تھا''۔

بہرحال آگے پھر لکھتے ہیں۔ ''غرض عروبہ کے نام کا ماخذ یہودیوں کے درمیان اب تک پایا جاتا ہے اور سبت کی عبادت بھی جمعہ کے دن ہی شروع ہوتی ہے اور یہ دونوں شہادتیں اصل حقیقت کی غماز ہیں''۔ پھر آخر میں نتیجہ نکالتے ہیں کہ ''یہ امر بھی یقینی ہے کہ یہود نے احکام سبت کے بارہ میں شدید سے شدید خلاف ورزیاں کیں بلکہ ان کے بعض انبیاء نے تو ان کی ذلت وادبار کا سارا موجب سبت کی بے حرمتی قرار دیا ہے اور حضرت موسیٰؑ نے بھی یہ پیشگوئی کی تھی کہ سبت کی بے حرمتی بنی اسرائیل کی تباہی کا موجب ہوگی''۔ (یہ بائیبل میں لکھا ہوا ہے۔)

(صحیح بخاری جلد دوم شرح حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب صفحہ 275-274)

یہ سب شواہد و قرائن آنحضرت ﷺ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تصدیق کرتے ہیں۔

یہ جو حدیث ہے نا کہ ان کے لئے مقرر کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کی خلاف ورزی کی لیکن ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف راہنمائی کی اور آج تک پندرہ سو سال گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے (۔) جیسا بھی ہو جمعہ کا کہیں نہ کہیں اہتمام ضرور کرتا ہے۔ چاہے تھوڑے ہوں، سارا شہر نہ بھی جمع ہو لیکن جمعہ پر ضرور آتے ہیں اور جب تک جمع ہوتے رہیں گے برکات ملتی رہیں گی اور اس زمانے میں جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود کے زمانے کے ساتھ اس کی ایک خاص اہمیت ہے اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس کا بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے۔

پس جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف ہماری درست راہنمائی فرمائی ہے۔ ہمارا یہ پہلا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بجا آوری کے لئے خاص اہتمام کرتے رہیں۔ اس حکم کی خلاف ورزی کر کے اللہ تعالیٰ کے کسی انذار کا مورد نہ بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کی پُرانی تاریخیں بتائی ہیں۔ یہودیوں کی بتائی ہیں۔ بنی اسرائیل کی بتائیں۔ اسی لئے کہ ہم بھی ہوشیار رہیں۔ یہود نے جمعہ کے دن کو اگر ان کی خاص عبادت کی ابتداء اس دن سے ہوتی تھی جیسا کہ شاہ صاحب نے ثابت کیا ہے اور تاریخ سے ثابت ہوتا ہے تب بھی اس دن کو چھوڑنا تھا۔ انہوں نے اس دن کو اس لئے چھوڑنا تھا کیونکہ یہ الٰہی تقدیر تھی۔ اس بابرکت دن نے آنحضرت ﷺ اور آپ کی اُمّت کے لئے مخصوص رہنا تھا۔

اس دن کی اہمیت احادیث سے بھی ثابت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس دن کی اہمیت کے بارہ میں ہمیں بہت کھول کر بتایا ہے کہ کیوں یہ دن ہمارے لئے اہم ہے۔ اس لئے کہ یہ حضرت آدم کی پیدائش اور وفات کا دن ہے اور حضرت آدم علیہ السلام ہماری روحانی زندگی کی ابتداء میں ایک مقام رکھتے ہیں۔ جس کے بارہ میں قرآن کریم میں بھی خدا تعالیٰ نے بڑا واضح فرمایا ہوا ہے (۔) پس احمدیوں کے لئے جمعوں کا اہتمام ایک انتہائی ضروری چیز ہے۔ تبھی ہماری سمتیں بھی درست رہیں گی۔ تبھی ہم ہمیشہ ان برکات سے فائدہ اٹھاتے رہیں گے جو حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ساتھ وابستہ ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے جمعہ کے دن کی اہمیت کے بارے میں جو فرمایا، ان میں سے بعض احادیث آپ کے سامنے رکھوں گا۔ حضرت اوسؓ بن اوس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دنوں میں سے بہترین دن جمعہ کا ہے۔ اس میں حضرت آدم پیدا کئے گئے اور اسی دن فوت ہوئے۔ اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن بیہوشی طاری ہوگی۔ پس اس دن مجھ پر بکثرت درود بھیجو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود میرے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(سنن ابی دائود کتاب الصلوٰۃ باب فضل یوم الجمعة ولیلة الجمعة حدیث نمبر 1047)

پھر ایک دوسری حدیث ہے ابن ماجہ کی۔ اس میں حضرت ابولبابہؓ بن منذر سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کا دن دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس دن کی پانچ خصوصیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن آدم کو پیدا کیا۔ دوسرے اللہ نے اس دن حضرت آدم کو زمین پر اتارا۔ تیسری اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وفات دی۔ چوتھی اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ اس میں بندہ حرام چیز کے علاوہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو وہ اسے عطا کرتا ہے اور پانچویں یہ ہے کہ اسی دن قیامت برپا ہوگی۔ مقرب فرشتے آسمان، زمین اور ہوائیں اور پہاڑ اور سمندر اس دن سے خوف کھاتے ہیں۔

(ابن ماجہ۔ کتاب اقامة الصلوٰۃ وسنته فیها۔ باب فی فضل الجمعة حدیث نمبر 1084)

ان احادیث سے مزید وضاحت ہو جاتی ہے کہ اس دن کی کیا اہمیت ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجو۔ ویسے تو عام طور پر بھی درود بھیجنا چاہئے لیکن فرمایا ہر جمعہ کو کثرت سے بھیجو۔ اس لئے ہر جمعہ کو یہ اہتمام خاص طور پر کرنا چاہئے کیونکہ دعاؤں کی قبولیت کا آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے سے بڑا تعلق ہے۔ قرآن کریم میں بھی خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ .... (الاحزاب:57) کہ اللہ اپنے بندے پر رحمت نازل کرتا ہے اور اس کے فرشتے بھی اور اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی اس نبی پر درود اور سلام بھیجتے رہو۔

پس جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے جو قبولیت دعا کی گھڑی ہے۔ (صحیح بخاری کتاب الجمعة باب الساعة التی فی یوم الجمعة حدیث نمبر 935) تو دعا کی جو گھڑی ہے اس میں جو دعا خدا تعالیٰ نے سکھائی ہے یعنی درود بھیجنے کی وہ اگر ہم کریں گے تو ہماری جو باقی وقتوں میں کی گئی دعائیں ہیں اس درود کی برکت سے قبولیت کا درجہ پائیں گی۔ پس جمعہ کے دن ہمیں درود شریف پڑھنے کا بھی خاص طور پر اہتمام کرنا چاہئے۔ (۔) پر یہ بھی خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ پورے دن کی پابندی نہیں لگائی گئی کہ کچھ نہیں کرنا بلکہ جمعہ کی نماز کے بعد دنیاوی کاموں میں مصروف ہونے کی اجازت دی ہے۔ لیکن یہ اجازت ایک شرط کے ساتھ ہے۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو نہیں بھولنا۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنا ہے یا ترتیب کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کا فضل تلاش کرنا ہے اور اس کا ذکر کرنا ہے۔ تو جو شخص اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے دنیاوی کام کرے گا کہ مَیں یہ کام اللہ تعالیٰ کے اس حکم کے تحت کر رہا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا فضل تلاش کرو تو فوراً یہ خیال بھی دل میں آئے گا کہ میرا کوئی کام ایسا نہ ہو جو صرف دنیاوی لالچ کے زیر اثر ہو۔ میرا کاروبار، میری ملازمت، میری تجارت ان اصولوں پر چلتے ہوئے ہو جو تقویٰ کی طرف لے جانے والے ہیں۔ میں کہیں یہ نہ سمجھوں کہ کیونکہ یہ دنیاوی کاروبار ہے اس لئے اس میں یہ دھوکہ جائز ہے۔ نہیں بلکہ جب خدا تعالیٰ کا فضل مانگنا ہے تو پھر ہمارا ہر معاملہ صاف اور شفاف ہونا چاہئے۔ دوسرے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرو۔ اس سے ایک تو ہمیشہ یہ خیال رہے گا کہ مَیں نے اپنی عبادتوں کی حفاظت کرنی ہے۔ دوسرے یہ کہ میرے کام اگر اچھے ہو رہے ہیں، ان میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے تو اس لئے کہ میرا پورا توکّل خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے اور پھر آخری آیت میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ رزق دینے والی اصل ذات جو ہے خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ کاروباروں میں برکت پڑتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پڑتی ہے۔ تمہاری کوئی پہچان ہے تو خدا تعالیٰ کے فضل کی وجہ سے ہے۔ اس لئے جب آخری زمانے میں مسیح موعود کو مان لو تو پھر دنیاوی لالچیں اور دنیاوی کھیل تماشے تمہارے سے بہت دور چلے جانے چاہئیں۔ اگر یہ اپنے سے

دور نہ پھینکیں تو تمہاری حالت ایسی ہوگی جیسے تم نے مسیح موعود سے یہ عہد بیعت کر کے کہ ہم اپنی جان مال وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں گے، پھر مسیح موعود کو اکیلا چھوڑ دیا اور مسیح موعود نے جس کام کے لئے تمہیں جمع کیا تھا، ایک جماعت بنائی تھی، جماعت میں شامل ہونے کے لئے کہا تھا، اسے بھول گئے۔ خدا تعالیٰ سے کام کیا تھا یہی کہ خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق جوڑنا، اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اس کے ذکر سے اپنی زندگیوں کو سجانا اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق ادا کرنا (۔) اور کس حد تک تم اس بات میں سچے ہو کہ ہم مسیح موعود سے کئے گئے عہد بیعت کو نبھانے والے ہیں، جمعہ پر حاضر ہونا تمہارا معیار مقرر کیا ہے۔ پس ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جمعہ کے لئے (۔) آنا یا اگر (۔) نہیں ہے تو چند احمدیوں کا اکٹھے ہو کر، جمع ہو کر جمعہ پڑھنا انتہائی اہم ہے۔

پس صرف رمضان کا آخری جمعہ یا رمضان کے جو باقی جمعے ہیں صرف وہی (۔) کی حاضری بڑھانے والے اور دکھانے والے نہ ہوں بلکہ سارا سال ہی ہمیں یہ نظر آئے کہ ہماری (۔) اپنی گنجائش سے تھوڑی پڑ گئی ہیں۔ اب یہ نمازیوں سے چھلکنی شروع ہوگئی ہیں۔ جمعوں کی اہمیت کے بارے میں اب میں بعض مزید احادیث بھی پیش کرتا ہوں جن سے جمعہ کے مختلف مسائل کا بھی پتہ لگتا ہے اور اہمیت کا بھی پتہ لگتا ہے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے، سوائے مریض، مسافر اور عورت اور بچے اور غلام کے۔ جس شخص نے لہو و لعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لاپرواہی برتی۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بے نیاز اور حمد والا ہے۔

(سنن دارقطنی ۔کتاب الجمعة ۔ باب من تجب علیه الجمعة حدیث نمبر 1560 دارالکتب العلمیة بیروت 2003ء)

پھر ایک حدیث میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

(مجمع الزوائد۔ ومنبع الفوائد۔ جلد دوم ۔کتاب الصلاة باب فی الجمعة و فضلها حدیث نمبر 2999)

پس ہر قسم کی نیکیاں جو جمعہ کی نماز کے علاوہ جمعہ کے دن کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا اجر بھی کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری سے بڑھ کر تو کوئی نیکی نہیں ہے اور حکم بھی وہ جو انتہائی فرائض میں داخل ہے۔ پس جمعہ کی نماز کے لئے آنا نیکیوں میں سب سے زیادہ بڑھانے کا موجب بنتا ہے اور یہی چیز ہے جو منافق اور مومن کی پہچان بھی کرواتا ہے۔

جیسا کہ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس کسی نے بلاوجہ جمعہ چھوڑا وہ اعمال نامے میں منافق لکھا جائے گا جسے نہ تو مٹایا جا سکے گا اور نہ ہی تبدیل کیا جا سکے گا۔

(مجمع الزوائد۔ ومنبع الفوائد۔ جلد دوم ۔کتاب الصلاة باب فی الجمعة و فضلها حدیث نمبر 2999)

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت **جعد الضمری** روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے تساہل کرتے ہوئے لگاتار تین جمعے چھوڑے (سستی کرتے ہوئے تین جمعے لگاتار چھوڑے) اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰة باب فی تفریع ابواب الجمعة باب التشدید فی ترک الجمعة حدیث نمبر 1052)

اور جب مہر کر دیتا ہے تو پھر نیکیاں کرنے کی توفیق بھی کم ہوتی چلی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ انسان بالکل ہی دور ہٹ جاتا ہے۔

حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی استطاعت کے مطابق پاکیزگی اختیار کرے اور تیل لگائے اور گھر سے خوشبو لگا کر چلے اور دو آدمیوں کو الگ الگ نہ کرے (یعنی اپنے بیٹھنے کے لئے زبردستی پرے نہ ہٹائے) اور پھر جو نماز اس پر واجب ہے وہ ادا کرے۔ پھر جب امام خطبہ دینا شروع کرے تو وہ خاموشی سے سنے تو اس کے اس جمعہ اور اگلے جمعہ کے درمیان ہونے والے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری کتاب الجمعة باب الدهن للجمعة حدیث نمبر 883)

پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جمعہ کے دن فرشتے (۔) کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور وہ سب سے پہلے آنے والے کو پہلا لکھتے ہیں اور پہلے آنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اونٹ کی قربانی کرے۔ پھر بعد میں آنے والا اس کی طرح ہے جو گائے کی قربانی کرے۔ پھر مینڈھا (بھیڑ)، پھر مرغی اور پھر انڈے کی قربانی کرنے والے کی طرح ہے۔ پھر فرمایا کہ پھر جب امام منبر پر آ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر بند کر لیتے ہیں۔ یعنی فرشتے اپنے رجسٹر بند کر لیتے ہیں اور ذکر کو سننا شروع کر دیتے ہیں۔ (بخاری کتاب الجمعة باب الاستماع الی الخطبة یوم الجمعة حدیث نمبر 929) اس خطبہ کو سننا شروع کر دیتے ہیں جو امام دے رہا ہوتا ہے۔ اس میں ایک تو ثواب اور اس کے بعد پھر خطبوں کو توجہ سے سننے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ جس (۔) میں مجلس میں اللہ تعالیٰ کے فرشتے بیٹھے ہوں اور وہ باتیں سن رہے ہوں اس سے زیادہ بابرکت مجلس اور کون سی ہو سکتی ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی جمعہ کے روز امام کے خطبہ کے دوران بولے اس کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھائے ہوئے ہو اور جو اس سے یہ کہے کہ خاموش رہے تو اس کا بھی جمعہ نہیں۔ (مسند احمد بن حنبل 1/230۔ جلد 1 مسند عبداللہ بن عباس حدیث نمبر 2033 عالم الکتب بیروت 1998ء)۔ یعنی بولنے والے کو بول کر خاموش کرانا بھی منع ہے۔ اگر بچے شور کر رہے ہیں اور ان میں کوئی چھوٹا بچہ ہو تو وہاں سے اس کو اٹھا کر لے جانا چاہئے اور اگر کوئی ہوش مند بچہ بول رہا ہے، شرارت کر رہا ہے تو اس کو اشارے سے منع کرنا چاہئے۔

حضرت جابرؓ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ سُلیک غطفانی جمعہ کے روز اس وقت آ کر بیٹھ گیا جب رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ نے اسے فرمایا: اے سُلیک! کھڑے ہو کر دو رکعت نماز ادا کرو اور اس میں اختصار سے کام لو۔ پھر آپ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے روز امام کے خطبہ دینے کے دوران آئے تو وہ دو رکعت پڑھے اور ان کو جلد جلد مکمل کر لے۔

(مسلم کتاب الجمعة ۔ باب التحیة والامام یخطب حدیث نمبر 1908)

علقمہ روایت کرتے ہیں کہ مَیں عبداللہ بن مسعودؓ کے ہمراہ جمعہ کے لئے گیا۔ انہوں نے دیکھا کہ ان سے پہلے تین آدمی (۔) میں پہنچ چکے تھے۔ انہوں نے کہا چوتھا مَیں ہوں۔ پھر کہا کہ چوتھا ہونے میں کوئی دوری نہیں۔ پھر کہا مَیں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے حضور جمعہ میں آنے کے حساب سے بیٹھے ہوں گے۔ یعنی پہلا دوسرا تیسرا اور انہوں نے کہا پھر چوتھا اور چوتھا بھی زیادہ دور نہیں۔ (سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فیها۔ باب ما جاء فی التهجیر الی الجمعة حدیث نمبر 1094) تو جمعوں کی اتنی اہمیت ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز جمعہ پڑھنے آیا کرو اور امام کے قریب ہو کر بیٹھا کرو اور ایک شخص جمعہ سے پیچھے رہتے رہتے جنت سے پیچھے رہ جاتا ہے۔ حالانکہ وہ جنت کا اہل ہوتا ہے۔

(سنن ابو داؤد کتاب الصلاة باب تفریع ابواب الجمعة باب الدنو من الامام حدیث نمبر 1108)

نیکیوں کی توفیق والی حدیث مَیں نے پہلے پڑھی تھی۔ نیکیاں تو انسان کر رہا ہوتا ہے

لیکن وہ نیکیاں جمعہ نہ پڑھنے کی وجہ سے دل کو داغ لگنے کی وجہ سے آہستہ آہستہ ختم ہوتی چلی جاتی ہیں اور پھر وہی انسان جو جنت کا اہل ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ جنت سے محروم رہ جاتا ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے حضرت عبید بن ثبات روایت میں کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جمعہ کے روز فرمایا کہ اے (۔) کے گروہ! یقیناً یہ دن خدا نے تمہارے لئے عید کا دن بنایا ہے پس تم غسل کیا کرو اور جس کسی کے پاس طیب ہو یعنی خوشبو ہو وہ ضرور اسے لگالیا کرے اور مسواک کیا کرو۔

(سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فى الزينة يوم الجمعة حديث نمبر 1098)

پس یہ اہمیت ہے جمعوں کی جسے ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود نے اس دن کو ایک اور زاویے سے پیش فرمایا ہے اور پھر جمعہ کی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ آپ آیت ....(المائدہ:4) کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''غرض .... کی آیت دو پہلو رکھتی ہے۔ ایک یہ کہ تمہاری تطہیر کر چکا''۔ (تمہیں پاک کردیا ایسا دین آگیا کہ جو پاک کرنے والا ہے۔)''اور دوم (یہ کہ) کتاب مکمل کر چکا۔ کہتے ہیں جب یہ آیت اتری وہ جمعہ کا دن تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی یہودی نے کہا کہ اس آیت کے نزول کے دن عید کر لیتے''۔ ....''حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کسی یہودی نے کہا کہ اس آیت کے نزول کے دن عید کر لیتے۔ (دوسری روایت میں آتا ہے کہ اگر یہ ہم پر اتری ہوتی تو ہم عید کا دن مناتے۔ (تو بہرحال کہا کہ اس آیت کے نزول کے دن عید کر لیتے۔) (بخاری كتاب التفسير تفسير سورة المائدة باب قوله: اليوم اكملت لكم دينكم حديث نمبر 4606)

حضرت عمرؓ نے کہا کہ جمعہ عید ہی ہے''۔ (حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں)''مگر بہت سے لوگ اس عید سے بے خبر ہیں۔ دوسری عیدوں کو کپڑے بدلتے ہیں لیکن اس عید کی پرواہ نہیں کرتے اور میلے کچیلے کپڑوں کے ساتھ آتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ عید دوسری عیدوں سے افضل ہے''۔ (حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ)''میرے نزدیک یہ عید دوسری عیدوں سے افضل ہے۔ اسی عید کے لئے سورۃ جمعہ ہے اور اسی کے لئے قصر نماز ہے اور جمعہ وہ ہے جس میں عصر کے وقت آدم پیدا ہوئے اور یہ عید اس زمانے پر بھی دلالت کرتی ہے کہ پہلا انسان اس عید کو پیدا ہوا۔ قرآن شریف کا خاتمہ اسی پر ہوا''۔

(الحکم جلد 10 نمبر 27 مورخہ 31/ جولائی 1906ء صفحہ 5 کالم 1) (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 673 مطبوعہ ربوہ)۔

یعنی یہ آیت جو تھی یہ بھی جمعہ والے دن نازل ہوئی۔ .... اور ایک یہودی کو بھی اس کی عظمت کا، آیت کی عظمت کا اقرار کرنا پڑا۔ پس جس خدا نے دین کامل کر کے قرآن کریم کی صورت میں آنحضرت ﷺ پر اتارا اسی خدا نے ایک اہم فریضہ کی طرف اس کتاب میں ہمیں توجہ دلائی ہے بلکہ حکم دیا ہے۔ پس یہ ہماری بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اس کی بجا آوری میں کبھی سستی نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور ہماری اولادوں کو بھی ہمیشہ توفیق دیتا رہے کہ ہم جمعوں کا خاص اہتمام کرنے والے بنے رہیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی ہے اس پر پورا اترنے والے ہوں۔

ولادت

مکرم سید جنود احمد ضیاء صاحب اور مکرمہ عذرا جنود صاحبہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے بڑے بیٹے مکرم ڈاکٹر سید طلحہ جنود صاحب اور بہو مکرمہ ڈاکٹر صدف جنود صاحبہ کو 24/ اکتوبر 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عریش محمود رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم ملک پرویز احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و تندرستی والی لمبی عمر نیک اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان بابت بازیافتہ اشیاء

تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ اگر کسی کو کہیں سے بھی کوئی گمشدہ چیز ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔ تاکہ جس کسی کی ہو اسے مرکزی انتظام کے تحت بروقت پہنچا دی جائے۔ صدران محلہ جات کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ بیوت الذکر میں بھی یہ اعلان کروادیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم سید عدیل یوسف صاحب ولد مکرم سید شکیل یوسف صاحب وصیت نمبر 88316 نے 20 دسمبر 2008ء کو 29/54 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ سے وصیت کی تھی جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل کیلئے ضروری اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہوگا۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے

☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے

☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے

☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ:۔ یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

سراج احمد عمر تین سال ابن مکرم عبدالقدوس صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کو شدید بخار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

آزمائشی کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
جوڑوں کے درد کے لئے بفضل خدا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
الرجک دمہ، گیس، تیزابیت، معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ خصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔
مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔ فون: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعایتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

ملک بھر میں چینی کا شدید بحران پیدا کرنے کی سخت مذمت متحدہ قومی موومنٹ کی

رابطہ کمیٹی نے ذخیرہ اندوزوں کی جانب سے ملک بھر میں چینی کا شدید بحران پیدا کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ حکومت چینی کی ذخیرہ اندوزی اور بحران پر قابو پانے کے لئے سنجیدگی کا مظاہرہ کرے اور چینی سکینڈل میں ملوث بڑی مچھلیوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔ عوام دشمن عناصر نے ملک میں گزشتہ کئی ماہ سے چینی کا مصنوعی بحران پیدا کر رکھا ہے اور چینی مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہے جس کے باعث ملک کے غریب عوام چینی کے حصول کیلئے ترس رہے ہیں۔

ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کرنا جانتے ہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو کوئی خطرہ نہیں ہے، ہمارے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ امریکہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر قبضے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ہے، وہ جانتے ہیں کہ ہم اپنے ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کرنا جانتے ہیں۔

پی ایس او نے فرنس آئل کے نرخوں میں 1558 روپے فی ٹن اضافہ کردیا

پاکستان سٹیٹ آئل نے امپورٹڈ فرنس آئل کی فی ٹن قیمت 1558 روپے اضافہ کے ساتھ 49401 روپے جبکہ مقامی فرنس آئل کی فی ٹن قیمت 1225 روپے اضافے کے ساتھ 48326 روپے مقرر کردی ہے۔ گزشتہ 9 ماہ کے دوران فرنس آئل کی قیمت میں 120 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔نومبر

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:36
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:10

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور ایمگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پرو کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد نواز احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 - 047-6214510

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

طلباء کے لئے رہائش
لاہور شہر میں طلباء کیلئے ہوادار اٹیچ باتھ خوبصورت لوکیشن پر چند کمرے موجود ہیں۔ ضرورت مند طلباء صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
اندرون وبیرون ملک سے تشریف لانے والے احباب کے لئے ایک کمرہ بمعہ ٹیرس فرنشڈ، کچن عارضی رہائش کے لئے موجود ہے۔ نیز کاروبار کے لئے ایک عدد ہال 24x40 فٹ کرائے پر دستیاب ہے۔
رابطہ: وسیم احمد 0321-9472334
0300-9472334

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan Tel :061-6779794

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from
U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورانٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون: 2632606-2642605
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد